سوال

(772) منی والے کپڑوں میں نماز ادا کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر لباس کو منی لگی ہوئی ہو اور آدمی علم نہ ہو، کافی نمازیں پڑھ لینے کے بعد علم ہو جائے تو کیا سابقہ پڑھی ہوئی نمازیں دوبارہ پڑھنا پڑھیں گی یا کہ نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

راجح قول کے مطابق منی طاہر ہے، اس کی دلیل عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی درج ذیل حدیث ہے:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم منی دھو کر اسی لباس میں نماز ادا کرنے چلے جاتے، اور مجھے اس میں دھونے کے آثار نظر آ رہے ہوتے تھے" (متفق علیہ)

اور مسلم شریف کی روایت میں ہے:

"میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لباس سے منی کھرچ دیا کرتی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس میں نماز ادا کرتے تھے"

اور ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں:

"میں اپنے ناخن کے ساتھ ان کے لباس سے خشک منی کو کھرچ دیا کرتی تھی"

بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپ تازہ منی کو بھی نہیں دھوتے تھے بلکہ اسے کسی لکڑی وغیرہ کے ساتھ صاف کر دیتے، جیسا کہ امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے مسند احمد (243/6) میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت کیا ہے، وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کپڑوں سے اذخر کے تنکوں کے ساتھ منی کو صاف کرلیا کرتے تھے، اور پھر اسی لباس میں نماز ادا کرتے، اور اپنے کپڑوں سے خشک منی کو کھرچ کے نماز ادا کرتے تھے"

اسے صحیح ابن خزیمہ میں روایت کیا گیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواء الغلیل (197/1) میں اسے حسن قرار دیا ہے

منی کے طاہر ہونے کے قول کے مطابق اگر منی کپڑے کو لگ جائے تو وہ نجس نہیں ہوگا، اور اگر اس طرح انسان نماز ادا کرلے تو اس میں کوئی حرج نہیں   لہذا اب آپ نمازیں درست ہیں انہیں لوٹانے کی ضرورت نہیں ہے۔ دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (763/1).

ھذا ما عندی واللہ علم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01